الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن نے اہل کتاب کے ساتھ مجادلہ کی اجازت دی ہے لیکن اس جدال کو مجادلہ احسن کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ پس مطلقاً مناظرہ یا مجادلہ درست نہیں ہے۔ ہاں، اگر جدال احسن ہو تو مخصوص صورتوں میں اس کی اجازت ہے۔

''ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ'' ١٢٥

''اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے، یقیناً آپ کا رب اپنی راہ سے بھٹکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے اور وہ راہ یافتہ لوگوں سے بھی پورا واقف ہے۔''

1. پس اگر مناظرہ و مجادلہ میں پیش نظر دوسرے کو ہرانا یا رسوا کرنا نہ ہو بلکہ دعوت و اصلاح ہو۔

2. مناظرہ و مجادلہ حکمت و اچھی وعظ و نصیحت پر مبنی ہو۔

3. مناظرہ و مجادلہ احسن طریق پر ہو یعنی اس میں اخلاق حسنہ، عمدہ گفتگو، بہترین اسالیب کلام، سنجیدگی و وقار اور باہمی ادب و احترام کا لحاظ کیا گیا ہو۔

اگر تو اس مناظرہ میں فریق مخالف جہالت و جذباتی گفتگو کا مظاہرہ کرنا شروع کر دے تو سلام کہہ کر اس سے رخصت لے لینی چاہیے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

''وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا'' الفرقان: ٦٣''

''اور جب جاہل لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔''

یوٹیوب پر جو مذہبی مناظرے دیکھنے کو ملتے ہیں، وہ ہمارے خیال میں شرعی تعلیمات اور نبوی منہج کے خلاف ہیں۔ پس جہلا اور جذباتی لوگوں سے مناظرہ اور مکالمہ کرنا اہل ایمان کی نشانی اور علامت نہیں ہے۔

کسی صاحب کا آپ سے مناظرہ جیت جانا صرف اتنا ثابت کرتا ہے کہ وہ آپ سے زیادہ ذہین ہے نہ کہ یہ کہ وہ حق پر ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی